

سپریم کورٹ آف پاکستان حقیقی دائرہ اختیار

منیج:

جناب جسٹس جواد ایس خواجہ، جج

جناب جسٹس مشیر عالم، جج

متفرق درخواست نمبر 2943/14

(اسلام آباد میں غیر ضروری پوسٹرز اور بینرز آویزاں کرنے کے بارے میں)

در متفرق درخواست نمبر 2774 of 2014 درآئینی درخواست نمبر 51 of 2010

Independent Media Corporation

درخواست گزاران:

بنام

وفاق پاکستان

مسئول ایہان:

جناب سلمان اسلم بٹ، اٹارنی جنرل فار پاکستان

عدالتی نوٹس پر:

جناب خدایار موبہ، صدر، پریس ایسوسی ایشن، سپریم کورٹ

رضا کارانہ حاضری:

جناب مطیع اللہ جان، ممبر، پریس ایسوسی ایشن، سپریم کورٹ

28 مئی 2014

تاریخ سماعت:

حکم نامہ

گذشتہ روز ہم فاضل اٹارنی جنرل صاحب کے علم میں یہ بات لے کر آئے تھے کہ کچھ میڈیا اس بات کے درپے ہے کہ ملک وقوم کے ادارے اپنا صحیح کام نہ کر سکیں اور وہ اداروں سے غلط بیانات منسوب کرتے ہیں۔ اس حوالے سے ہم نے گزشتہ روز مورخہ 27 مئی 2014 کو فاضل اٹارنی جنرل صاحب کو ایک اقتباس ٹی وی پروگرام میں سے دیا تھا اور ان سے کہا تھا کہ وہ چھان بین کریں کہ اس طرح کے بیانات کیوں اور کیسے کھلے عام دیئے جا رہے ہیں۔ فاضل

اٹارنی جنرل صاحب نے آج بتایا ہے کہ اس معاملے کی چھان بین ہو رہی ہے۔ ابھی یہ معاملہ ٹھنڈا نہیں پڑا تھا کہ ایک اخبار "The News" میں مجھ سے (جو ادلیس خواجہ) بیان منسوب کیا گیا ہے۔ جو حسب ذیل ہے:

"Who peddles ideas about clash of institutions, SC asks govt

Justice Khawaja says banners pop up when court hears missing persons case

ISLAMABAD: Justice Jawwad S Khawaja has observed banners against the court were hanged when it took up the missing persons case. He said these banners were like explosives, which could cause an irreparable loss."

اور یہی خبر اردو اخبار ”روزنامہ جنگ“ میں بھی شائع ہوئی ہے۔ اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ نہ تو ایسا کوئی ریمارک عدالت کی طرف سے دیا گیا اور نہ ہی کسی اور اخبار نے شائع کیا۔

ہم نے آئینی درخواست نمبر 104-105/2012 میں بھی اس امر پر زور دیا ہے کہ آزادی صحافت کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ یہ آزادی غیر ذمہ دارانہ استعمال ہو بلکہ ہم نے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ ایک ضابطہ اخلاق بننا چاہیے اور اس کا اطلاق ہونا چاہیے تاکہ غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ چاہے اخبارات میں یا ٹی وی پر نہ ہو سکے۔

فاضل اٹارنی جنرل صاحب سے ہم نے کہا ہے کہ یہ معاملہ حکومت کے نوٹس میں لائیں اور سنجیدگی سے اس کے بارے میں قواعد و ضوابط بنانے کے بارے میں سوچیں۔

جہاں تک تعلق بینرز اور پوسٹرز کا ہے اس حوالے سے 26 مئی 2014 کے حکم میں فاضل اٹارنی جنرل صاحب نے سیکرٹری داخلہ اور ڈی جی آئی بی کی رپورٹیں جمع کروادی ہیں۔ سیکرٹری داخلہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شفیق بٹ نامی شخص اور اس کے دو معاونین محمد نذر اور محمد وقار کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے اس حوالے سے ایک ایف آئی آر نمبر 234/14 بھی درج کی گئی ہے۔ فاضل اٹارنی جنرل صاحب نے کہا کہ ان کو کچھ مزید وقت دیا جائے تاکہ تفتیش مکمل ہو سکے اور کچھ اور ملزمان جن کی بابت معلومات سامنے آئی ہیں ان کو حراست میں لیا جاسکے۔

سماعت کے دوران جناب خدایار موبلہ، صدر، پریس ایسوسی ایشن، سپریم کورٹ نے عدالت میں پیش ہو کر کہا کہ ہم نے رپورٹنگ کے حوالے سے ضابطہ اخلاق کا مسودہ تمام پریس ایسوسی ایشن کے ممبران میں تقسیم کر دیا ہے ان کی

رائے کے بعد اس کو حتمی شکل دی جائے گی۔

جناب مطیع اللہ جان، ممبر پریس ایسوسی ایشن، سپریم کورٹ نے کہا کہ تمام متعلقہ افراد کو سُننے بغیر کوئی ضابطہ اخلاق تیار نہ کیا جائے اور تمام متعلقہ افراد اور اداروں کو ضابطہ اخلاق ترتیب دینے کے لئے مشاورت میں شامل کیا جائے۔

اب یہ معاملہ 10 جون 2014 کو پیش ہو۔

بج

بج

28 مئی 2014

اسلام آباد

اشاعت کے لئے منظور شدہ

